حرفِ آغاز

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کا ترجمان ماہنامہ "ثقافت" جنوری ۱۹۵۵ء میں جاری کیا گیا تھا۔ اب نئے سال کے آغاز سے اس کا نام بدل کر "المعارف" رکھا گیا ہے تاکہ رسالے کے علمی مقاصد کی پوری ترجمانی ہو سکے۔ یہ فیصلہ کافی غور و خوض اور کسی قدر تامل کے بعد کیا گیا کیونکہ ہندوستان کے ایک موقر ماہنامہ کا نام بھی اس نام سے ملتا جلتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ "المعارف" یا اس سے ملتے جلتے نام کے کئی رسائل اسلامی ممالک میں شائع ہو رہے ہیں۔ امید ہے کہ رسالے کے علمی معیار کو بلند کرنے کی جو کوششیں ہو رہی ہیں انھیں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

"المعارف" کا موجودہ شمارہ خاص نمبر کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس میں پاکستان، پاکستانی ادب، ثقافت اور اس ملک میں اسلامی علوم کی بست سالہ ترقی سے متعلق مضامین شامل ہیں۔ اس شمارے کے فاضل مضمون نگاروں میں کافی تعداد ان حضرات کی ہے جنھوں نے اس رسالے کے لیے پہلی مرتبہ مضامین عطا فرمائے ہیں اور ہم ان کی اس عنایت کے لیے شکرگزار ہیں۔ "المعارف" میں اشاعت کے لیے جناب مولانا غلام رسول مہر اور جناب مولانا شبیر احمد خاں غوری کے گراں قدر مقالات موصول ہوئے ہیں چونکہ یہ شمارہ پاکستان سے متعلق مضامین کے لیے مختص کر دیا گیا ہے اس لیے یہ مقالے آئندہ اشاعتوں میں شامل کیے جائیں گے۔ گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے اس شمارے میں تبصرے بھی شائع نہیں کیے جا سکے۔

ہمیں امید ہے کہ اپنے قدیم اور جدید کرم فرماؤں کے پُرخلوص تعاون اور قلمی اعانت سے ہم "المعارف" کو ایک بلند پایہ مجلّہ بنانے میں کامیاب ہوں گے۔